



سوال

(61) پچاس سالہ بڑھیلاپنے باون سالہ بوڑھے دلور کے ساتھ حج کرنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پچاس سالہ بڑھیلاپنے باون سالہ بوڑھے دلور کے ساتھ حج کو جا سکتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پچاس برس کی بڑھیلاپنے باون سالہ بوڑھے دلور کے ساتھ حج کے واسطے نہیں جا سکتی ہے۔ ۱۳ مئی ۱۹۳۲ء

تعاقب:

اس پر عرض یہ کہ سورہ نور میں **أَوَاتَا بَعِیْن غَمِیْرٍ أُولَى الْأَرْبَابِ مِنَ الرِّجَالِ** (النور: ۳۱) کو خاص کر دیا ہے کہ بوڑھے مردوں سے پردہ نہیں ہے، علی ہذا القیاس بوڑھے مرد عورت جن کی قوت جماع ختم ہو چکی ہے، آپس میں حج کو چلے جائیں تو کیا عذر ہے، فی زمانہ پچاس برس کی عورتیں بالکل کمزور اور بوڑھی ہو جاتی ہیں، آپ نے فرمایا ہے کہ بوڑھے مرد کے ساتھ غیر محرم عورتیں بے پردہ نہیں جا سکتیں۔ اللہ تعالیٰ کی کلام تو اجازت دیتی ہے کہ بوڑھے سے کوئی پردہ نہیں ہے مگر آپ پردہ کی قید فرماتے ہیں اور مستفتی نے تصریح کر دی ہے کہ بوڑھا مرد جا سکتا ہے یا نہیں آیت کی رو سے بوڑھے مرد کو اجازت ہے۔ (خاکسار عبدالرحمن فرید کوٹی از سکندر آباد دکن)

جواب: ... قرآن مجید میں لفظ غیر اولی الاربہ آیا ہے جو کسی خاص عمر سے تعلق نہیں رکھتا نہ غیر کا فیصلہ ہم کر سکتے ہیں، بعض دفعہ ساٹھ ستر برس بلکہ اسی سالہ بوڑھوں کو شادی کے بعد صاحب اولاد ہوتے ہوئے دیکھا گیا ہے، اس لیے فتویٰ صحیح ہے اور تعاقب غلط۔ (۲۲ جون ۱۹۲۳ء، فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۵۰۱ طبع دہلی ۱۳۴۲ ہجری)

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث



محدث فتویٰ